خلاصۂ درس: ۲۲

☜ باب تنازع میں دو اہم مکتب بصریون اور کوفیون کے مختلف نظریے ہیں:

أ. بصریون: دوسرے عامل کو عمل دیتے ہیں۔

ب. کوفیون: پہلے عامل کو عمل دیتے ہیں۔

❖ جب دونوں عامل ایک ہی جیسا تقاضا کریں یعنی فاعلیت یا مفعولیت کا تو ان کو **متوافقین** اور الگ الگ تقاضا کریں تو **متخالفین** کہا جاتا ہے۔

☜ اگر آپ **بصریون** کے مطابق دوسرے عامل کو عمل دیں تو:

- اگر پہلا عامل فاعل کا تقاضا کرے۔جیسا کہ متوافقین میں ہوتا ہے۔تو آپ اس کے فاعل کو ضمیر کی شکل میں لائیں گے جیسے:
  - اسم ظاہر مفرد ہو جیسے ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمَنِي زَيْدٌ
  - تثنیہ ہو جیسے ضَرَبَانِي وَ اَكْرَمَنِي الزَّيْدَانِ
  - جمع ہو جیسے ضَرَبُونِي وَ اَكْرَمَنِي الزَّيْدُونَ
- عاملین متخالفین ہوں جیسے ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمْتُ زَيْداً، ضَرَبَانِي وَ اَكْرَمْتُ الزَّيْدَيْنِ، ضَرَبُونِي وَ اَكْرَمْتُ الزَّيْدِيْنَ
- اگر پہلا عامل مفعول کا تقاضا کرے تو اس کے مفعول کو حذف کر دیں گے جیسے متوافقین میں ہو (یعنی جب دونوں مفعول چاہتے ہوں) جیسے ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمْتُ زَيْداً، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمْتُ الزَّيْدَيْنِ، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمْتُ الزَّيْدِيْنَ
- اور متخالفین میں جیسے: ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَنِي زَيْدٌ، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَنِي الزَّيْدَانِ، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَنِي الزَّيْدُوْنَ

☜ اور اگر آپ **کوفیون** کے نظریے کے مطابق پہلے عامل کو عمل دیں تو دیکھیں:

- اگر دوسرا عامل فاعل کا تقاضا کرے تو اس (فاعل) کو دوسرے عامل میں ضمیر کی صورت میں لائیں گے۔ چنانچہ متوافقین میں: ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمَنِي زَيْدٌ، ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمَانِي الزَّيْدَانِ، ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمُوْنِي الزَّيْدُونَ
- اور متخالفین میں: ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَنِي زَيْداً، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَانِي الزَّيْدَيْنِ، ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمُوْنِي الزَّيْدِيْنَ

☜ اور کوفیون کے نظریے کی بنا پر اگر دوسرا عامل مفعول کا تقاضا کرے تو دونوں صورتیں جائز ہیں۔ چاہیں تو مفعول کو حذف کر دیں چاہیں تو اس کی ضمیر استعمال کریں۔ اور یہی دوسری صورت ہمارا نظریہ ہے تا کہ لفظ مقصود کے مطابق ہو جائے۔

نوٹ

اَ. کبھی کبھی تنازع متعدد عوامل کے درمیان ہوتا ہے جیسے يَجْلِسُ وَ يَسْمَعُ وَ يَكْتُبُ الْمُتَعَلِّمُ

ب. کبھی کبھی تنازع ظرف یا مجرور کے سلسلے میں بھی ہوتا ہے جیسے يَكْتُبُ وَ يَقْرَأُ وَ يَحْفَظُ زَيْدٌ النُّصُوصَ الْأَدَبِيَّةَ كُلَّ أُسْبُوعٍ فِي الْمَدْرَسَةِ

ج. دو حرف کے درمیان تنازع نہیں ہو سکتا بلکہ صرف پہلا حرف عمل کرے گا جیسے إِنْ لَمْ تَزُرْنِي أَغْضِبْ پس تَزُرْ کو جزم صرف إن شرطیہ نے دیا ہے۔ اور لَمْ یہاں پر حرف جزم و قلب نہیں ہے بلکہ صرف حرف نفی کا کام کر رہا ہے۔

ImamSadiq.tv